بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزانہ

یوم: جمعرات

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۴ شوال ۱۳۹۰ھ ۲۴ فتح ۱۳۴۹ھ ۲۴ دسمبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۹۲

جلسہ سالانہ کے ڈیڑھ ہزار کارکنان سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا اہم خطاب

جلسہ کی برکات سے متمتع ہونے کیلئے تدبیر اور دعا دونوں کو ان کے کمال تک پہنچانا ضروری ہے

ہر باغیرت اور متوکّل احمدی کا فرض ہے کہ وہ مخالفین کی شرارتوں کو بے اثر کرنے کیلئے پوری طرح چوکس رہے

خدائی حکم کے ماتحت تدبیر اور دعا سے پورا پورا کام لیکر جلسہ کو کامیاب بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھو

ربوہ ۲۳ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل ۲۲ فتح کو سوا چار بجے شام جلسہ سالانہ کے دفتر میں تشریف لا کر مختلف شعبہ جات کے ناظمین کو شرفِ مصافحہ بخشا اور پھر جلسہ کے ڈیڑھ ہزار کارکنان کو جو ایک خاص نظام کے ماتحت صف بستہ ایستادہ تھے ایک نہایت اہم خطاب سے نوازا۔ حضور ایدہ اللہ کے خطاب کا کسی قدر تفصیلی خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے:۔

حضور ایدہ اللہ کا خطاب

حضور ایدہ اللہ نے تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا ہمارا جلسہ سالانہ بھی ایک بے مثال جلسہ ہے۔ دنیا میں کہیں بھی اِس قسم کا جلسہ منعقد نہیں ہوتا اور نہ اِس قسم کا اجتماع ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اِس حسین اور بابرکت اجتماع کی بنیاد رکھی اور وہ محض اپنے فضل سے بے شمار اور بے حساب فضل، رحمت، نعمت اور برکت جلسہ کے ایام میں بھی بظاہر اِس بے سہارا جماعت پر کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اُن عظیم الشان فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا وارث بننے کے لئے جو اُس نے اِس جلسہ کے ساتھ وابستہ کی ہیں ضروری ہے کہ ہم دعا کو اس کے کمال تک پہنچائیں اور اِسی طرح تدبیر کو بھی اُس کے کمال تک پہنچائیں۔ دعا اور تدبیر دونوں کو ان کے کمال تک پہنچا کر ہی ہم اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت اور برکت کو جذب کرنے والے بن سکتے ہیں۔

اِس وقت تک جو بہت سی اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کی رُو سے بعض اغیار نے ہمیں یہ چیلنج دیا ہے کہ وہ مختلف طریقوں سے جلسہ کو ناکام بنانے کی کوشش کریں گے۔ ہر چند کہ یہ اطلاعات افواہوں کی شکل میں ہم تک پہنچی ہیں لیکن پہنچی بہت کثرت سے ہیں۔ ان کے ارادے یہاں تک ہیں کہ جلسہ کے موقع پر بچوں کو اغوا کیا جائے، کھانے وغیرہ میں گڑبڑ کی جائے اور جلسہ کے موقع پر چلنے والی سپیشل گاڑیوں میں بہت سے لوگوں کو بلا ٹکٹ سوار کرا کے اور انہیں احمدی ظاہر کر کے جماعت کو بدنام کیا جائے۔ اِس لئے ہر باغیرت اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل اور کامل بھروسہ رکھنے والے احمدی کا یہ فرض ہے کہ اِس چیلنج کو قبول کرے اور جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب بنائے۔ اِس سلسلہ میں میں احبابِ جماعت کو بعض نصیحتیں کرنا چاہتا ہوں۔

پہلی نصیحت تو یہ ہے کہ بعض دوست اپنے فرض کی ادائیگی میں پہلے کبھی غفلت بھی کر جاتے تھے۔ ایسے دوست جو غفلت برتنے یا سُستی دکھانے کے عادی ہوں اِس مرتبہ وہ بھی پوری طرح چُست اور مستعد ہو جائیں غفلت اور سُستی کو اپنے پاس نہ پھٹکنے دیں اور پوری فرض شناسی کے ساتھ اپنی ڈیوٹی ادا کرنے میں مصروف رہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ احباب پوری طرح چوکس اور بیدار ہو کر اپنے مفوضہ فرائض کو ادا کریں۔ ربوہ کا ماحول امن اور صلح و آشتی کا ماحول ہے۔ اوّل تو ہر ایک کو اپنے بچوں کی خاص حفاظت کرنی چاہیئے۔ دوسرے بے پرواہی سے آنکھیں بند نہیں رکھنی چاہئیں بلکہ پوری طرح بیدار رہ کر اپنے ارد گرد کے ماحول پر نظر رکھنی چاہیئے۔ اگر کسی شخص پر شبہ ہو کہ اُس کے ساتھ جو بچہ ہے وہ اس کا نہیں ہے اُس کو اُس وقت تک نہیں جانے دینا چاہیئے جب تک کہ یہ تسلّی نہ ہو جائے کہ فی الواقعہ وہ اُسی کا بچہ ہے۔

اِسی طرح چوکس اور (باقی صفحہ ۵ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔ احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۳ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاعات شائع ہو چکی ہیں کہ حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی طبیعت اچانک سر درد اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہو جاتی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپکو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین۔

احمدی ڈاکٹر صاحبان کیلئے ضروری اطلاع

جلسہ سالانہ کے موقع پر احمدی ڈاکٹروں کی ایک بہت ضروری میٹنگ ۲۶ دسمبر کو شام کے ½۷ بجے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر میں منعقد ہوگی۔ جلسہ پر تشریف لانے والے تمام ڈاکٹر صاحبان (خواتین اور مرد) سے التماس ہے کہ اِس میٹنگ میں ضرور شمولیت فرمائیں۔ مستورات ڈاکٹروں کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

(ڈاکٹر) لطیف احمد قریشی
(سیکرٹری ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن ربوہ)

جلسہ کے ایام میں دفتر مجلس نصرت جہاں کے اوقاتِ کار

دفتر مجلس نصرت جہاں جلسہ سالانہ کے موقع پر ڈاکٹروں اور ٹیچروں کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منصوبہ "آگے بڑھو" (Leap Forward Project) کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کے لئے صبح ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک اور شام ۵ بجے تا ۱۰ بجے تک کھلا رہے گا۔

دفتر مجلس نصرت جہاں احاطہ پرائیویٹ سیکرٹری میں واقع ہے۔

سیکرٹری
مجلس نصرت جہاں

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ فتح ۱۳۴۹ ہش

دُعا اور تدبیر

مکہ مکرمہ میں جب مسلمانوں کی زندگی قریش کی دشمنی کی وجہ سے دوبھر ہوگئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کو الٰہی ہدایت کے مطابق ہجرت کی اجازت دے دی۔ چنانچہ آپؐ نے بھی مدینہ منورہ کی جانب ہجرت فرمائی۔ تمام قریش مکہ نے اس پر بھی آپؐ کا پیچھا نہ چھوڑا اور مسلمانوں کو ایذا دینے کا کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکھا۔ بلکہ انہوں نے اہل مدینہ کو بھی دھمکی دی اور قبیلہ خزرج کے رئیس عبداللہ بن ابیؔ کو لکھا کہ :-

"اِنَّکُمْ اٰوَیْتُمْ صَاحِبَنَا وَاِنَّا نُقْسِمُ بِاللّٰہِ لَتُقَاتِلُنَّہٗ اَوْ تُخْرِجُنَّہٗ اَوْ لَنَسِیْرَنَّ اِلَیْکُمْ بِاَجْمَعِنَا حَتّٰی نَقْتُلَ مُقَاتِلَتَکُمْ وَنَسْتَبِیْحَ نِسَآءَکُمْ۔

ترجمہ :- تم نے ہمارے آدمی کو پناہ دی ہے اور ہم خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اگر تم اس کے خلاف جنگ نہیں کروگے یا اُسے اپنی پناہ سے نہ نکال دوگے تو ہم تمہاری طرف اپنے لشکر سمیت کوچ کریں گے یہاں تک کہ تمہارے جنگ کے قابل مردوں کو قتل کر دیں گے اور تمہاری عورتوں کو اپنے قبضہ و تصرف میں لے آئیں گے۔ (ابو داؤد کتاب الخراج باب فی خبر النفیر)"

الغرض قریش کے آپؐ کے خلاف نہایت بد ارادے تھے۔ ایسے حالات ہوگئے تھے کہ مدینہ میں بھی مسلمان مارے خوف کے راتوں کو سو نہیں سکتے تھے۔ آخر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بھی مدافعانہ جنگ کی اجازت عطا فرمائی۔ ان دنوں ہی بدر کا واقعہ پیش آیا۔ چنانچہ ایک تاریخ نویس لکھتا ہے :-

"حضرت نبی کریمؐ نے اپنے مختصر سے لشکر کو ترتیب دے کر میدان میں کھڑا کر دیا اور خود خدا تعالیٰ کے حضور سجدے میں گر گئے اور دعا کی "اے مولیٰ یہ تیرے بندے تجھ پر بھروسہ رکھتے ہوئے باوجود بے سرو سامانی کے تیرے دین کی خاطر اسلام کے دشمنوں سے مقابلہ کے لئے گھر سے نکل آئے ہیں۔ اے مولیٰ اگر آج یہ مختصر سا قافلہ تباہ ہوگیا تو پھر کوئی تیرا نام لینے والا نہیں ہوگا۔"

حالت یہ تھی کہ دشمن کی طاقت مسلمانوں سے تین گُنا سے بھی زیادہ تھی۔ اور یہ لشکر ہر طرح سے ہتھیاروں وغیرہ سے لیس تھا۔ ان کے مقابلہ میں مسلمانوں کی تعداد کل ۳۱۳ تھی اور وہ بھی ایسی حالت میں تھے کہ کسی کے پاس تلوار ہے تو زرہ نہیں۔ مگر جنگ کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس جنگ میں ابو جہل اور دوسرے بعض بڑے بڑے سرداران قریش مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہوئے اور آخر دشمن میدان چھوڑ کر بھاگ گیا۔

بے شک اس فتح سے مسلمانوں کے حوصلے بڑھ گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس جنگ میں دونوں ہتھیار استعمال فرمائے۔ یعنی جہاں تک جنگی تدابیر کا کام تھا اس میں بھی کوئی کسر نہ چھوڑی۔ لیکن صرف اسی پر بھروسہ نہیں کیا۔ بلکہ تمام طاقتوں کے منبع یعنی اللہ تعالیٰ کے حضور دعا بھی ایسی تضرع سے کی کہ بعض روایتوں کے مطابق اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتے میدان میں بھیج دیئے۔ اللہ تعالیٰ نے ضرور فرشتے بھیجے تھے۔ اور یہ فرشتے اسی دعا کی وجہ سے اُترے تھے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اضطرار میں کی تھی۔

آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سوانح حیات پڑھیں تو آپ کو صاف نظر آجائے گا کہ ہر مہم میں جہاں تک مادی تدابیر کا تعلق تھا آپ نے کبھی کوئی کسر نہ اٹھا رکھی تھی مگر آپؐ ہمیشہ "دعا" کے ہتھیار سے بھی ساتھ ہی کام لیتے تھے۔ گویا آپؐ کی تمام زندگی شام و سحر دعاؤں ہی میں گزرتی تھی۔ آپؐ نے زندگی کے ہر کام کے لئے دعائیں سکھائی ہیں۔ اس کے باوجود آپؐ مادی طاقت کو بھی پوری طرح استعمال فرماتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ دعا کے ساتھ ساتھ مادی اسباب کا بھی پورا پورا لحاظ ضروری ہے ؎

زبانوں پر دُعائیں آرہی ہیں

محبّت کی ہوائیں آرہی ہیں
ملائک کی صدائیں آرہی ہیں
تڑپ کر خود بخود دل کی رگوں سے
زبانوں پر دعائیں آرہی ہیں
پڑا ہے غلغلہ صلّ علیٰ کا
درُودوں کی نوائیں آرہی ہیں
چمک اُٹھے کنارے سب زمیں کے
محمدؐ کی ضیائیں آرہی ہیں
کیا ہے مغفرت نے سایہ تنویر
کرم بن کر خطائیں آرہی ہیں

(تنویر)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے !

احمدی خواتین کی مرکزی تنظیموں کی طرف سے منعقدہ استقبالیہ تقریب میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی روح پرور اور بصیرت افروز تقریر

"آنحضرت کی حیات ابدی کے طفیل احمدی مستورات کو مردوں کے پہلو بہ پہلو ایک جیسی قربانیاں کرنے کی توفیق مل رہی ہے"

"اپنی اس عدیم النظیر خصوصیت پر انہیں چاہیئے کہ وہ کمال عاجزی کیساتھ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں"

(۲)

حضور ایدہ اللہ کی بصیرت افروز تقریر

حضور ایدہ اللہ نے تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد پہلے تو ایڈریس میں پیش کئے گئے خطبۂ اسلام کی خاطر احمدی خواتین کے جذبات قربانی اور خدمت و فدائیت کو سراہا اور پھر فرمایا اللہ تعالیٰ کے ایک خاص فضل اور احسان پر آپ بھی خوش ہیں اور میں بھی خوش ہوں ہم سب اسلئے خوش ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحمت کے نتیجہ میں جماعت کے افراد کیا مردوں اور کیا عورتوں دونوں ہی کو اخلاص و وفا اور قربانی و ایثار کا مظاہرہ کرنے کے ایک جیسے مواقع عطا کئے ہیں اور پھر ان مواقع سے بلا تفریق و امتیاز یکساں طور پر فائدہ اٹھانے کی توفیق سے نوازا ہے۔

حضور نے فرمایا دنیا میں بہت کم دور ایسے آئے ہیں کہ جن میں مردوں اور عورتوں کو کسی مطمح نظر کے حصول کے لئے بلا تفریق و امتیاز ایک جیسے اعمال بجا لانے اور ایک جیسی قربانیاں کرنے کی توفیق ملی ہو تاریخ انسانی کو غور سے پڑھیں آپ کو اسلام کی نشأۃ اولیٰ کے دور اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے دور کے سوا کہیں یہ نظر نہیں آئے گا کہ مردوں کے پہلو بہ پہلو ایک جیسی قربانی کرنے والی عورتیں بھی پیدا ہوئی ہوں یعنی وہ قربانیوں کے میدان میں مردوں سے پیچھے نہ رہی ہوں

اسلام کی نشأۃ اولیٰ کا دور

حضور نے اسلام کی نشأۃ اولیٰ کے دور اور اس میں دین کی خاطر مخلص و فدائی مردوں کے پہلو بہ پہلو مخلص و فدائی عورتوں کی عدیم النظیر قربانیوں کا کسی قدر تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ کی شکل میں انسانیت کاملہ کا کامل سورج طلوع ہوا تو نوع انسان کو ایک کامل شریعت عطا ہوئی اور کامل انسانیت منصۂ شہود پر آئی اور دنیا انسانیت کاملہ کے عدیم النظیر جلوؤں سے بہرہ ور ہوئی۔ جب ہم حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور آپ کے زمانہ مبارک کے حالات و واقعات کا مطالعہ کرتے ہیں تو یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہوئے بغیر نہیں رہتا کہ اسلام کو غالب کرنے کی خاطر قربانیوں کے میدان میں مخلص و فدائی عورت مخلص و فدائی مرد سے پیچھے نہیں تھی۔ نہ بیوی خاوند سے پیچھے تھی نہ بہن بھائی سے پیچھے تھی اور نہ ماں بچوں سے پیچھے تھی۔ اس دور کے کیا مرد اور کیا عورتیں دونوں ہی یکساں طور پر قربانی و ایثار اور خدمت و فدائیت کے مکمل نمونے نظر آتے ہیں۔ وہ امن کے زمانہ میں بھی اور جنگ کے زمانہ میں بھی ایک دوسرے کے پہلو بہ پہلو اللہ کی بتائی ہوئی شاہراہ پر آگے ہی آگے قدم بڑھاتے گئے دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے سے پیچھے نظر نہیں آتا۔ مثال کے طور پر حضور ایدہ اللہ نے جنگ یرموک کے مواقع پر مسلمان مجاہدین کے پہلو بہ پہلو مسلمان خواتین کی بہادری و شجاعت کے عدیم النظیر کارناموں پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ اسلام کی نشأۃ اولیٰ کے دور میں قربانیوں کے میدان میں عورتیں کسی لحاظ سے بھی مردوں سے پیچھے نہیں تھیں حتیٰ کہ دنیا نے عورتوں کی ایک جیسی قربانیوں کا ایسا عدیم النظیر نمونہ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا دور

حضور ایدہ اللہ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ اسلام کی نشأۃ اولیٰ کے دور کے بعد جو تین صدیوں تک ممتد رہا دنیا پھر ایک طویل زمانہ کے لئے عورتوں کی قربانیوں کے ان عدیم النظیر نمونوں سے خالی ہو گئی۔ اس کے بعد کے زمانہ کی عالمی تاریخ بھی اس امر پر گواہ ہے کہ قربانیوں کے میدان میں عورتوں کا یہ عدیم النظیر نمونہ قبل از اسلام کی طرح زمانہ مابعد کی تین صدیوں کے بعد بھی کہیں نظر نہیں آتا۔ حضور نے اس موقع پر مغربی قوموں کے عروج اور ان کی بے پناہ مادی ترقی کا ذکر فرما کر واضح فرمایا کہ ان کے اس عروج اور ترقی میں ان کی عورتوں کی قربانیوں کا کوئی دخل نہیں ہے اور اگر ان کا کوئی حصہ ہے بھی تو وہ اپنی کیفیت اور کمیت کے اعتبار سے ناقابل التفات ہے۔ پھر مغربی اقوام اور ان کی اتباع میں دیگر ترقی یافتہ اقوام کی عورتوں نے دنیا کمانے کی دھن میں نئی نسلوں کی تربیت سے جو غفلت برتی ہے اور اس کے جو ہولناک نتائج منصۂ شہود پر آئے ہیں۔ حضور نے ان پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور بے پایاں احسان کے نتیجہ میں اسلام کی نشأۃ اولیٰ کے دور کی طرز اب پھر ہی زمانہ عود کر آیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس دور میں احمدی مستورات کو مردوں کے پہلو بہ پہلو ایک جیسی قربانیاں کرنے کی توفیق مل رہی ہے اور فی زمانہ اپنی ان عدیم النظیر قربانیوں کی وجہ سے غلبۂ اسلام کی موجودہ جدوجہد میں بحمد اللہ تعالیٰ وہ برابر کی شریک ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دنیا کی تاریخ کھنگال ڈالو۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی حیات کے طفیل وہی دور ایسے ملتے ہیں۔ ایک اسلام کی نشأۃ اولیٰ کا دور اور ایک اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا موجودہ دور جس میں دین کی سربلندی کی خاطر قربانیوں کے میدان میں نہ عورتیں مردوں سے پیچھے رہیں اور نہ مرد عورتوں سے پیچھے رہے۔ دونوں ہی اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے لئے ایک جیسی قربانیاں کرنے والے تھے اور ہیں۔ اگر انسان غور کرے تو یہ بڑا ہی حسین نظارہ ہے۔ جو اسلام کی نشأۃ اولیٰ کے دور میں دیکھنے میں آیا یا جو اب اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے موجودہ دور میں دنیا دیکھ رہی ہے۔ یہ ایک ایسی خصوصیت ہے جماعت کی۔ جس کی نظیر آج کی دنیا میں نہیں ملتی اور یہ ایک ایسی خصوصیت ہے امت مسلمہ کی (جیسا کہ پہلی تین صدیوں میں ہوا) جس کا آدم سے لیکر موجودہ زمانہ تک دنیا کی کوئی دوسری قوم مقابلہ نہیں کر سکتی اور وہ خصوصیت جیسا کہ میں بتا چکا ہوں یہ ہے کہ دور اول میں مسلمان عورتیں قربانیوں کے میدان میں مردوں سے پیچھے نہیں رہیں اور نہ اب نشأۃ ثانیہ کے موجودہ دور میں احمدی خواتین قربانیوں کے میدان میں مردوں سے پیچھے ہیں۔ انہوں نے اس وقت بھی یکساں قربانیاں کیں اور وہ اب بھی یکساں قربانیاں کر رہی ہیں۔ اسی لئے اس وقت بھی مسلمان عورتیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی یکساں وارث بنیں اور آج بھی انہیں کی بہنیں یعنی احمدی خواتین اللہ کے فضلوں سے یکساں طور پر حصہ پا رہی ہیں

جذبۂ قربانی کو بلند کرنے کی ضرورت

اس مرحلہ پر حضور نے پاکستان کی احمدی خواتین کو اپنی قربانیوں کے معیار کو مزید بلند کرنے کی تلقین فرماتے ہوئے افریقہ کی احمدی خواتین کے جذبۂ قربانی و ایثار کی بہت تعریف فرمائی۔ حضور نے اپنے دورۂ مغربی افریقہ کا ذکر کرتے ہوئے پہلے تو اس دورہ میں وہاں کی ہزاروں ہزار احمدی خواتین اور ہزاروں ہزار بچوں کے ساتھ ملنے ان کے ساتھ کمال درجہ شفقت اور محبت و پیار کا سلوک فرما کر ان کی روحانی سیری اور سیرابی کا سامان کرنے کے سلسلہ میں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی نہایت درجہ قابل قدر خدمات کا ذکر فرمایا اور پھر وہاں کی احمدی خواتین کے جذبۂ قربانی و ایثار کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا وہاں کی احمدی عورت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بلحاظ قربانی وہاں کے احمدی مرد سے پیچھے نہیں ہے بلکہ شاید مالی قربانی کے لحاظ سے مردوں سے آگے ہی ہو۔ حضور نے فرمایا میرے علم میں افریقی ممالک کا کوئی اکیلا احمدی مرد ایسا نہیں ہے کہ جس نے بیک وقت پچیس تیس ہزار پونڈ چندہ دیا ہو ہاں افریقہ کی ایک احمدی بہن ایسی ضرور ہے جس نے میرے دورۂ افریقہ کے دوران اتنی خطیر رقم بطور چندہ پیش کی اور بڑی بشاشت کے ساتھ پیش کی نائیجیریا میں میں نے کہا کہ میرا ارادہ ہے کہ اسلام کی تبلیغ کو زیادہ وسیع کرنے کے لئے ایک ریڈیو سٹیشن قائم کیا جائے۔ اس کے لئے میں عورتوں سے اپیل کروں گا کہ وہ مالی قربانیاں پیش کریں۔ چنانچہ وہاں

کہ ایک احمدی بہن نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کیا اس احمدی بہن نے پچیس تیس ہزار پونڈ لیبو رچندہ دینے کا وعدہ کیا اور کیا بھی بہت بشاشت کے ساتھ وہاں کی احمدی خواتین میں دین کی خاطر قربانی کرنے کا اتنا شوق اور جذبہ پایا جاتا ہے کہ شاید آپ (یعنی پاکستان کی احمدی خواتین) بھی ان کا مقابلہ نہ کر سکیں۔ اسی لئے میں نے مغربی افریقہ کے دورہ سے واپس آنے کے بعد ایک خطرہ کا اظہار کیا تھا۔ میں نے کہا تھا کہ آپ کو یہاں تربیت کے مواقع حاصل ہیں برخلاف اس کے افریقہ کی احمدی خواتین کو تربیت کے یہ مواقع حاصل نہیں اور اس لحاظ سے وہ یہاں کی احمدی مستورات سے پیچھے ہیں لیکن اگر انہیں بھی تربیت کا یہ موقع مل گیا تو وہ یقیناً آپ سے آگے نکل جائیں گی خدا کسی کا رشتہ دار نہیں ہے کہ وہ اس سے خواہ وہ قربانی کرے یا نہ کرے ضرور محبت کرے گا۔ اس کی نگاہ میں وہی معزز اور پیار کے لائق ہے جو اس کے منشاء کے مطابق عمل کرتا اور اس کی راہ میں بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرتا ہے۔ جس مقام پر خدا نے مجھے کھڑا کیا ہے وہ ایسا نہیں کہ آپ خواتین میں سے قربانیوں کے میدان میں جو پیچھے رہ جائے میں اپنی اس بچی کو زیادہ عزیز رکھوں۔ قربانی دینے والا ہی میری توجہ کو زیادہ کھینچے گا اور میری دعاؤں کا مستحق ہوگا

احمدی خواتین کا ایک اہم فرض

افریقہ کی احمدی خواتین کے ایمان و اخلاص اور جذبۂ قربانی کا ذکر کرنے اور پاکستان کی احمدی خواتین کو اپنے معیار قربانی کو بلند سے بلند تر کرنے کی تلقین کرنے کے علاوہ حضور ایدہ اللہ نے احمدی خواتین کو ان کی ایک اور اہم ذمہ داری کی طرف بھی توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا۔ جہاں آپ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ابدی کے ایک شیریں ثمر کے طور پر دین کی راہ میں مردوں کے پہلو بہ پہلو ایک جیسی قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ وہاں آپ کا یہ بھی فرض ہے کہ آپ اپنی اس بے مثال خصوصیت پر کسی قسم کا فخر نہ کرتے ہوئے عاجزی کی راہیں اختیار کریں اور اللہ تعالیٰ کی اس دین اور عطا پر اس کی شکر گزار بندیاں بننے کی کوشش کریں اور اپنے عمل سے ثابت کریں کہ فی الواقعہ آپ اپنے بے حد کرم کرنے والے رب کی شکر گزار ہیں۔ شکر گزاری کا ایک نہایت اہم عملی تقاضا یہ ہے کہ آپ نئی نسلوں کی تربیت اس رنگ میں کریں۔ کہ وہ غلبۂ اسلام کی ان ذمہ داریوں کو جو آگے چل کر ان پر پڑنے والی ہیں کما حقہ ادا کر سکیں۔ اس میں شک نہیں کہ آگے چل کر خدمت دین کا بار آئندہ آنے والوں نے ہی اٹھانا ہے اُن کے وقت میں جس قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہوگی وہ انہوں نے ہی کرنی ہیں لیکن خود قربانی کرنے کے ساتھ ساتھ نئی نسلوں کے ذہنوں کی تربیت اس طرح کرنا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے لگ جائیں اور آئندہ ان کے کندھوں پر جو بوجھ پڑنے والا ہے اُسے اٹھانے کے قابل ہو جائیں۔ یہ آپ خواتین کی ذمہ داری ہے

حضور نے فرمایا آجکل کی متمدن کہلانے والی دنیا کی صورت نئی نسلوں کی تربیت کرنے میں ناکام ہو چکی ہے یہی وجہ ہے کہ دنیوی لحاظ سے ترقی یافتہ اقوام کی نئی نسل اس حد تک بگڑ چکی ہے کہ وہ سراسر گمراہی کے راستہ پر بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اور ان کے بڑے بالکل بے بس ہیں۔ وہ انہیں تباہی کی طرف جاتا دیکھ رہے ہیں لیکن کچھ کر نہیں سکتے اس کی وجہ یہ ہے کہ مادی ترقی کے سوا کوئی ارفع و اعلیٰ مقصد ان کے سامنے نہیں ہے۔ کوئی مطمح نظر نہیں ہے۔ جس کے حصول کے لئے وہ کوشاں ہوں۔ اس لحاظ سے وہ بالکل گم کردہ راہ ہیں برخلاف اسکے اسلام پر دل و جان سے ایمان لانے کے بعد ایک مسلمان کے لئے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا کہ ہماری منزل مقصود کیا ہے؟ ہم جانتے ہیں اور اچھی طرح جانتے ہیں کہ مسلمان ہونے کی حیثیت میں ہماری پیدائش کی غرض اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنا ہے اور اس کی محبت میں فنا کے لبادہ کو اوڑھنا ہے۔ ہم سب کا مقصود یہی ہے کہ ہم خدا سے پیار کرنے لگ جائیں اور اس حد تک پیار کرنے لگ جائیں کہ ہم میں ایک تغیر پیدا ہو جائے اور ہماری زندگیوں پر کچھ ایسا رنگ چڑھ جائے کہ وہ قادر و توانا ہم جیسے عاجزوں سے پیار کرنے لگے۔ اللہ اور رسول کی اطاعت اور قربانیوں کے ذریعہ خود اس مقصود کو پانے کے علاوہ ہمارا یہ بھی مقصد ہے کہ نئی نسلوں کے ذہنوں میں بھی یہ امر اچھی طرح ذہن نشین کرا دیں کہ ان کی زندگیوں کا مقصد خدا کے پیار کو حاصل کرنا ہے۔ اس کی ذمہ داری آپ خواتین پر عائد ہوتی ہے۔ آپ یہ ذمہ داری بہت خوش اسلوبی کے ساتھ ادا کر سکتی ہیں۔ اسلئے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے موجودہ دور میں دین کی خاطر مردوں کے پہلو بہ پہلو ایک جیسی قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

آخر میں حضور نے فرمایا میں بھی اور آپ بھی خوش ہیں اس بات پر کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں اس گروہ میں شامل ہیں جس میں مرد اور عورتیں اللہ کی راہ میں ایک جیسی قربانیاں کر کے اللہ کے پیار کو حاصل کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دیتا چلا جائے کہ ہم اس کی راہ میں ایک جیسی قربانیاں کر کے اس کا ایک جیسا پیار حاصل کرنے والے ہوں اور اسی طرح قیامت تک ہماری آنے والی نسلیں بھی اس کی راہ میں ایسی ہی قربانیاں پیش کر کے اس کے ایسے ہی پیار کو حاصل کرنے والی ثابت ہوں۔

اس معرکۃ الآراء اور بصیرت افروز خطاب کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ خواتین اور مہمان اصحاب شریک ہوئے۔ بعد ازاں حضور نے مہمان اصحاب کے درمیان رونق افروز ہو کر انہیں اپنے ساتھ چائے نوش کرنے کا شرف بخشا خواتین نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی ہاتھوں سے تیار کردہ وسیع و عریض پنڈال میں چائے نوش کرنے کی سعادت حاصل کی۔

دعوت چائے کے بعد یادگاری تقریب مغرب کے وقت بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی

ضروری اعلان

دفتر مجلس نصرت جہاں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ڈاکٹروں اور نرسوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منصوبہ

"آگے بڑھو"

(LEAP FORWARD PROJECT) کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کے لئے صبح آٹھ بجے سے دس بجے تک اور شام ۵ بجے سے ۱۰ بجے تک کھلا رہیگا۔ دفتر احاطہ پرائیویٹ سیکرٹری میں ہے" اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

دعائے نعم البدل

عزیزم حکیم ضیاء الرحمٰن صاحب کارکن دفتر وقف جدید کا چھوٹا بچہ احسان الرحمٰن بتاریخ ۲۹ ۱۳ بقضائے الٰہی وفات پا گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔ (خدا بخش عبد ربوہ)

"میں اپنا اخلاقی فرض سمجھتا ہوں کہ آپکی عجوبہ روزگار ایجاد پائلز کیور PILES CURE پر دلی مبارکباد پیش کروں"۔ جناب چوہدری نذیر احمد صاحب پروپرائٹر آٹو سپیڈ نیکلز روڈ بواسیر PILES کی مشہور دوا پائلز کیور کے ذریعہ بواسیر سے مکمل شفا پانے کے بعد مزید لکھتے ہیں کہ "یہ اس مرض کیلئے انتہائی کامیاب اور واحد دوا ہے جس کا کھوں دکھی انسان استفادہ کرینگے اور آپکو دعائیں دینگے۔ میں تقریباً بیس سال سے اس موذی مرض میں مبتلا تھا۔۔۔ اب ایسا محسوس کرتا ہوں کہ اس نام کی کوئی مرض ہی نہیں"۔ قیمت فی کورس ۱۰/- روپے
مزید معلومات کے لئے رسالہ کیور ٹیوسٹم مفت
ڈاکٹر واجد ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ

لازمی چندہ جات کی وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز بھجوا دی جائیں * ناظر بیت المال

نقد و نظر

جامع صحیح مسند بخاری رحمۃ اللہ علیہ جزء گیارھواں و بارھواں

ترجمہ و شرح مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب رضی اللہ عنہ

ہم ادارۃ المصنفین کے ممنون ہیں کہ اس نے بخاری شریف کا ترجمہ و شرح مکرم زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کا جزء گیارھواں اور بارھواں بھی اس سال شائع کر دیا ہے۔ بخاری کی مسند کتب احادیث نبوی میں اوّلیت کا مقام رکھتی ہے اور صحاح ستہ میں بھی اس کا مقام بہت بلند ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جس محنت اور جس طریق سے اور جس تحقیقات سے یہ عظیم ذخیرہ جمع کیا ہے اس کی نظیر تالیف و تصنیف کی تاریخ میں شاذ ہی ملتی ہے۔

ایک ایک حدیث کی تحقیقات کے لئے آپ نے نہ صرف لمبے لمبے سفر اختیار کئے بلکہ جب کہ روایت کیا جاتا ہے کوئی حدیث اپنے مجموعہ میں درج نہیں فرمائی جب تک پہلے نفل نہیں پڑھ لئے اور اللہ تعالےٰ سے دعا نہیں کی۔ یہی وجہ ہے کہ علماء اسلام نے متفقہ طور پر قرآن کریم کے بعد اصح الکتب کا درجہ دیا ہے۔

بے شک اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں مکمل ہدایت نازل فرمائی ہے اور اس میں یہ بھی فرمایا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ حسنہ مسلمانوں کے لئے چراغ راہ ہے۔ جس کی تقلید لازم ہے۔ سنت کے بعد یہ مقام صرف حدیث کو حاصل ہے کہ وہ ہمارے سامنے آپ کے اسوہ حسنہ اور آپ کے اقوال اور طرز عمل کا مجموعہ ہمارے سامنے رکھتی ہے۔ اور کتب حدیث میں بخاری شریف اس فرض کو احسن طریق سے ادا کرتی ہے۔

حضرت سید زین العابدین رضی اللہ عنہ نے بخاری شریف کے ترجمہ اور شرح کا بیڑہ اٹھایا تھا اس کی تکمیل ادارۃ المصنفین آپ کی محنت کو متواتر پیش کر رہا ہے۔ یہ جلد بھی پہلی جلدوں کے سائز اور دیگر کوائف میں مطابقت رکھتی ہے۔ جلد مضبوط کاغذ اور لکھائی چھپائی عمدہ ہے۔ ادارہ مذکورہ اور ربوہ کے کتب فروشوں سے مل سکتی ہے۔ کتاب کی قیمت درج نہیں۔

مصباح کا سالنامہ

مصباح کا سالنامہ دسمبر جنوری کا اکٹھا پرچہ ہوگا جو انشاء اللہ یکم جنوری ۷۱ء کو پوسٹ کیا جائے گا جو بہنیں جلسہ پر اپنا پرچہ لینا چاہیں وہ خریداری نمبر ضرور نوٹ کر کے لائیں ورنہ انہیں پرچہ نہ مل سکے گا۔ بلکہ جلسہ کے بعد رسالہ ان کے نام پوسٹ ہوگا۔

اس دفعہ سالنامہ پر حجم کے بڑا ہونے اور مہنگائی کی وجہ سے خرچ زیادہ ہو گیا ہے۔ پرچہ کی قیمت ۲ روپے ہوگی

خریدار بہنوں کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ سالانہ چندہ چھ روپے کے علاوہ پچاس پیسے جمع کروائیں۔ جن کا چندہ ختم نہیں ہوا وہ بھی پچاس پیسے ادا کر کے پرچہ حاصل کریں۔ جو بہنیں کسی وجہ سے جلسہ پر نہ آسکیں وہ پچاس پیسے کے ٹکٹ ارسال کر دیں۔ ٹکٹ نہ آنے کی صورت میں پرچہ انہیں وی۔ پی کیا جائے گا۔ یعنی محصول ڈاک خرچ ۴۰ پیسے + ۵۰ پیسے کل ایک روپیہ دس پیسے کا وی پی وصول کر کے شکریہ کا موقع بخشیں (مدیرہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں اور پتہ صاف اور خوشخط لکھیں (مینیجر)

ڈاڑھی رکھنا شعائر اسلام میں سے ہے

وصیت ایک مقدس عہد ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رسالہ الوصیت سے ظاہر ہے۔ اس لئے ہر موصی کے لئے لازم ہے کہ وہ اس عہد کو اس کے تمام ضروری لوازمات کے ساتھ نباہنے کی کوشش کرے اور تقویٰ اور پرہیزگاری کی تمام باریک راہوں پر گامزن رہے۔ اس وقت مدنظر صرف یہ بات ہے کہ بعض موصی اصحاب ڈاڑھی نہیں رکھتے۔ یا ایسی رکھتے ہیں کہ وہ منڈی ہوئی کے برابر معلوم ہوتی ہے اس بارہ میں احباب کی توجہ سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ایک ارشاد کی طرف مبذول کرا دینا کافی سمجھتا ہوں۔ جو یہ ہے۔

"میرے نزدیک یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ کوئی شخص ظاہر طور پر کسی حکم شریعت کو توڑتا تو نہیں؟ ظاہر شرط اس لئے کہ دل کا حال خدا تعالےٰ جانتا ہے۔

میرے نزدیک جو ڈاڑھی بھی منڈواتا ہے اس کی بھی وصیت جائز نہیں۔ کیونکہ شعائر اسلام کی ہتک کرنے والا ہے۔"

(اخبار الفضل مجریہ ۸ دسمبر ۱۹۱۹ء)

جملہ امراء و صدر صاحبان اور صدر صاحبان موصیان جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی اپنی جماعت کے موصیوں کا جائزہ لیں اور جو موصی اصحاب ڈاڑھی نہیں رکھتے یا ایسی باریک ڈاڑھی رکھتے ہیں جو نہ ہونے کے برابر دکھائی دیتی ہو۔ ان کو ڈاڑھی رکھنے کی تلقین کریں تاکہ وہ پوری طرح ڈاڑھی رکھ لیں۔ اور اگر پھر بھی نہ رکھیں تو دفتر ھذا کو رپورٹ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

المنار دواخانہ کی مشہور دوائیں

* تریاق سلیمانی امراض معدہ کیلئے ۴/- پونڈ
* نور جام عشق طاقت کیلئے ۲۰/-
* معجون غلامنہ کمر اور گردوں کو طاقت دیتی ہے اور کثرت پیشاب دور کرتی ہے فی پاؤ ۵/- روپے
* حب مقوی اعصاب فی کورس ۴/-
* حب اکسیر الٹھ اکمل کورس ۲۰/-
* حب نور چشم اولاد نرینہ کیلئے ۱۹/-
* شفائی کیپسول مولد خون مقوی دماغ دوران حمل میں اور بچہ کی صحت کو برقرار رکھنے میں ہر وقت قابل استعمال ۷/-
* منسوم کارڈیل لیکوریا یا بیقاعدگی ایام کا کم یا زیادہ یا تکلیف سے آنا اور بانجھ پن کا بفضل تعالیٰ شافی علاج
* منسولین بیقاعدگی اور کمی خون کیلئے ۵/- روپے
* فرنگیرنٹ انٹی پیپل کریم ۳/-
* انٹی پیپل ٹیبلٹ ۳/-
* نور لوشن چہرہ کی خوبصورتی کیلئے ۲/-
* کاجل نور چشم خالص جوہر 1/25
* سرمہ حمیدہ ابتدائے موتیا گلرے دور کر کے نظر کو تیز کرتا ہے۔ 1/25 روپے
* منجن سلطانی دانت مضبوط کرتا ہے ۱/-
* وگرو جن مرہم برائے کالا جواب ٹانک ۵/-

فہرست ادویہ خط لکھ کر منگوائیے

منیجر المنار دواخانہ ربوہ

کوٹھی قابل فروخت

ایک کوٹھی واقعہ دارالصدر غربی (الفردوس) تین بیڈ روم جدید فیشن کے مطابق وسیع ڈرائنگ روم و ڈائننگ روم۔ باورچی خانہ پینٹری سٹور روم۔ دو سائڈ روم سرونٹس کوارٹر۔ تین طرفہ جالی دار برآمدہ۔ ہر بیڈ روم کے ساتھ باتھ روم۔ فلش سسٹم چیپس کا فرش نہایت پختہ اور خوبصورت ضرورت مند احباب ڈاکٹر محمد احمد رحمت بازار سے مل کر بالمشافہ بات کریں۔

(ڈاکٹر محمد احمد رحمت بازار ربوہ)

زعماء انصار اللہ سے درخواست

ماہ وفا کے آخری دن ۳۱ دسمبر (فتح) کو جو خدام چالیس سال کے ہو جائیں انہیں اگلے روز یکم جنوری (صلح) کو تنظیم انصار اللہ میں شامل فرمایا جائے

(قائد تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

۱۹۴۷ء میں قافلہ احمدیت کس طرح زخم رسیدہ صورت میں اپنے مرکز سے ہجرت پر مجبور ہوا اور پھر حضرت مصلح موعود کی قیادت میں شاہراہ ترقی پر گامزن ہو گیا اس کی ایمان افروز تفصیل

تاریخ احمدیت

(ادارہ المصنفین ربوہ)

کی فی (گیارہ جلدیں) جلد میں حاصل فرمائیں۔

زعماء کرام مجالس انصار اللہ سے ضروری گزارش

اجتماع انصار اللہ کے مبارک ایام ربوہ میں گزارنے کے بعد آپ اپنے حلقہ میں تشریف لے جا چکے ہیں۔ یہاں سے آپ کام کے لئے ایک نیا عزم لے کر گئے ہیں۔ پس پہلے سے بہت زیادہ ہمت اور جوش اور مستعدی سے کام کریں۔ ہمارا مالی سال ۳۱ فتح / دسمبر ۱۹۷۰ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اس سے قبل سال رواں کے عام چندے اور بقایا جات وصول ہو کر رقوم مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں اس کام کو جلد پایہ تکمیل کو پہنچائیے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ماہنامہ الفرقان دسمبر ۷۰ء کے متعلق اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دسمبر کا الفرقان جملہ خریداران کے نام ۱۵ تاریخ کو پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ اس نمبر میں موجودہ الیکشن کے سلسلہ میں جماعت اسلامی کے بارے میں ایک عظیم نشان کا ذکر ہے۔ ایک رکوع سورہ المائدہ ترجمہ و تفسیر کے علاوہ تحقیقی مقالہ تجلی انوار الہٰی بھی شامل اشاعت ہے احادیث نبویہ کے جمع کرنے کے سلسلہ میں محدثین کی کاوشیں بھی دلچسپ مقالہ ہے۔ شذرات اور عربی و اردو نظمیں نیز دیگر معلومات افزا نوٹ قابل مطالعہ ہیں۔ اگر کسی دوست کو ۲۲ دسمبر تک رسالہ نہ ملے تو وہ ایک کارڈ کے ذریعہ اطلاع فرمائیں۔ انہیں دوبارہ بھجوا دیا جائے گا۔

جن احباب کا چندہ ختم ہے ان کے نام وی پی کئے جا رہے ہیں براہ مہربانی وصول فرمالیں رسالہ کا سالانہ چندہ سات روپے ہیں جلسہ سالانہ پر ادا کرنے والے احباب دفتر میں تشریف لا کر اپنی رقم ادا فرمائیں۔ دفتر مسجد مبارک کے مشرقی جانب احاطہ قصر خلافت میں بھی ہے۔

(مینجر الفرقان ربوہ)

احباب متوجہ ہوں

ماہنامہ تحریک جدید کا ماہ جنوری کا شمارہ دورہ افریقہ کی تصاویر سے مزین ہوگا جو کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر منظر عام پر آ رہا ہے خریداران صاحبان جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے جلسہ کے موقع پر ربوہ تشریف لا کر ادا فرما دیں تاکہ آئندہ بھی آپ کے نام پرچہ جاری رکھا جا سکے۔

اس آئندہ سال میں زیادہ سے زیادہ خریدار بنانے کی کوشش کریں سالانہ چندہ صرف نو روپے ہے اگر آپ کے ہاں کوئی لائبریری یا ریڈنگ روم ہو تو اس کے نام بھی پرچہ لگوائیں یہ صدقہ جاریہ ہے۔ (مینجنگ ایڈیٹر)

ضرورت ہے

ٹریکٹر ڈرائیور۔ تنخواہ ماہوار -/۲۰۰ روپے عمر ۲۰ تا ۳۰ سال۔ کام علاقہ لیہ میں کرنا ہوگا۔ رہائش کے لئے مکان دیا جائے گا۔ زمین لیہ جھنگ روڈ پر ہے۔

عنایت اللہ ۲۱۰ سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا

درخواست ہائے دعا

رشید احمد صاحب خالد ابن منشی اللہ رکھا صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ حال بشیر آباد درماہ سے دائیں ٹانگ میں شدید درد سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت عطا فرمائے آمین۔ (منصور احمد ٹیچر ٹی آئی ہائی سکول بشیر آباد)

تفسیر سورہ البقرہ بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر قرآن مجید کی جو تفسیر کی ہے وہ ہر عاشق قرآن کے لئے بے بہا خزانہ ہے پچھلے سال ادارۃ المصنفین نے تفسیر سورہ فاتحہ بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام شائع کی تھی۔ جسے احباب نے بہت پسند کیا۔ امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر تفسیر سورہ البقرہ بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام شائع کی جا رہی ہے۔ حضرت اقدس نے سورہ بقرہ کی جن آیات کی تفسیر فرمائی ہے وہ سب یکجا کر دی گئی ہیں حجم چار صد صفحات مجلد۔ آفسٹ کی خوبصورت طباعت قیمت صرف دس روپے۔ اصل لاگت پر دی جا رہی ہے۔ جلسہ سالانہ پر ہر ایک بک سٹال سے مل سکے گی۔

(مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینجر الفضل)

درویشانِ قادیان نمبر

نصف قیمت پر بلکہ مفت حاصل کریں

ماہنامہ الفرقان کا خاص نمبر درویشان قادیان نمبر ایک خاص تاریخی نمبر ہے جس میں درویشان کرام کی قربانیوں اور ان کی تبلیغی خدمات کا مستند تذکرہ ہے۔ ۱۶۰ بڑے صفحات عمدہ کاغذ و طباعت قیمت اڑھائی روپے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الفرقان کے نئے خریداروں کو بالکل مفت ملے گا اور باقی نصف قیمت پر حاصل کر سکیں گے۔ (مینجر الفرقان ربوہ)

راولپنڈی میں

روزنامہ الفضل ربوہ۔ خالد۔ تشحیذ الاذہان الفرقان کے علاوہ ہر قسم کے رسائل اردو۔ انگریزی۔ اخبارات ملنے کا پتہ۔ فرزانہ لائبریری ہاتھی چوک صدر راولپنڈی

تازہ اور عمدہ بیکری کے لئے

جمال بیکری

گولبازار ربوہ کو یاد رکھیں

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون سرمہ مسیحائی

پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے — امراض چشم کا واحد علاج

تیار کردہ

نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ ربوہ
بالمقابل ایوان محمود

مکرم جناب ملک احسان الٰہی صاحب اندرون بھاٹی گیٹ لاہور تحریر فرماتے ہیں۔ میری اہلیہ کو پائیوریا یا دگوشت خورہ کی پرانی تکلیف تھی ڈینٹل سرجنوں نے "لاعلاج" قرار دے کر چند دانت نکال بھی دیئے لیکن "انسٹی پائیوریا" کے استعمال سے ان کو مکمل شفا حاصل ہوئی۔ ایک پاکستانی ادارے نے ایسی دوا ایجاد کر کے ملک کے وقار کو بلند کیا ہے انسٹی پائیوریا -/۱۰ - انسٹی کیریز -/۱۰ - ٹوتھ کیور -/۲ تفصیلات کے لئے رسالہ کیور ٹیوسٹم مفت طلب فرمائیں۔

ڈاکٹر واجد ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

بیمار ہیں اسی طرح میری ہمشیرہ صاحبہ کی صحت خراب رہتی ہے ہر دو کے لئے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک سلطان احمد معلم وقف جدید)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

میرے حقیقی چچا مکرم ملک حاجی دعاوہ صاحب پکا نسوانہ تقریباً ایک ماہ سے

جلسہ سالانہ پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے مغربی افریقہ کے چھ ممالک نائیجیریا، غانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گیمبیا اور سیرالیون کے تاریخی سفر کے نہایت ایمان افروز حالات و کوائف کا ایک دلکش اور حسین و جمیل مرقع ماہنامہ خالد کا دورہ مغربی افریقہ نمبر

دفتر ماہنامہ خالد خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے دو روپے میں حاصل فرمائیں۔!

(مینجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

زنانہ صنعتی نمائش

برموقعہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر صنعتی نمائش لجنہ کے ہال میں لگائی جائیگی۔ جس کا افتتاح ۲۶ دسمبر صبح آٹھ بجے ہوگا۔ انشاء اللہ۔

ہر لجنہ اماء اللہ اپنی اشیاء ۲۵ دسمبر کی دوپہر تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ ۲۵ دسمبر شام سات بجے انعامات کا فیصلہ کیا جائیگا۔ اس کے بعد آنے والی اشیاء مقابلہ میں شامل نہیں کی جاسکیں گی۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

خاص رعایت

"دی ونڈرفل قرآن" کے نام پر قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ شائع ہو کر خاص و عام سے سندِ مقبولیت حاصل کر چکا ہے۔

ایامِ جلسہ میں اس کی قیمت -/۱۵ روپے کی بجائے -/۱۰ روپے ہوگی

پیر معین الدین

دلکشا پرفیومری کمپنی

جو قادیان کی سب سے پہلی کمپنی ہے جس نے اعلیٰ درجہ کے

تیل و عطر

تیار کئے تھے۔ اس دفعہ بھی برموقعہ جلسہ سالانہ اپنی مصنوعات پیش کر رہی ہے۔ آپ یہ اشیاء ربوہ میں ہمارے اپنے سٹال گولبازار میں جنرل مرچنٹ اور زنانہ نمائش گاہ سے خرید سکتے ہیں۔

دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ

مکان ۴۶ مین سٹریٹ ۲۵ نسبت روڈ۔ لاہور

اسلام کا وراثتی نظام

فضل عمر فاؤنڈیشن کے اعلامیہ ۱۹۶۸ میں انعام حاصل کرنے والا مقالہ مصنفہ عبدالرشید غنی صاحب ایم۔ ایس سی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ کے مرکتب فروش سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ وراثت کے تمام مسائل پر سیر حاصل بحث اور تمام ممکنہ صورتوں کا حل بذریعہ امثال پیش کیا گیا ہے۔ فلسفہ نظام وراثت اور دیگر سوالات کے جوابات۔ وکلاء اور جج صاحبان کے لئے نہایت کارآمد، فقہ کے طلباء کے لئے مفید کتاب

حجم ۳۵۰ صفحات۔ چھپائی آفسٹ۔ قیمت: سات روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبات

یعنی

ملفوظات

مکمل سیٹ دس جلدوں میں

ہدیہ: ۸۰ روپے علاوہ محصولڈاک

نوٹ:۔ جلد اول اس وقت سٹاک میں ختم ہے باقی نو جلدوں کی رعائتی قیمت -/۷۲ روپے ہے۔

الناشر:۔ الشرکۃ الاسلامیۃ لمیٹڈ گولبازار ربوہ۔ فون ۸۱

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں

ہماری عارضی دکان

بالمقابل ایوانِ محمود

گولبازار ربوہ میں ہوگی

بیمار عورتوں کے معائنہ کا تسلی بخش انتظام ہوگا!

مینجر دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز

فون ۴۸۴۴ گوجرانوالہ

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت و صفائی کے لئے بہترین تحفہ

مردوں عورتوں سب کے لئے مفید ہے۔

قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون ۳۸

ضروری اعلان

روزنامہ الفضل کا دفتر جلسہ سالانہ کے ایام میں جلسہ گاہ میں منتقل ہو رہا ہے۔ جملہ خریدار حضرات متعلقہ امور کے لئے دفتر الفضل جلسہ گاہ میں تشریف لائیں۔ اپنا چٹ نمبر جو پتہ پر درج ہوتا ہے ضرور ہمراہ لائیں۔

مینجر
روزنامہ الفضل۔ ربوہ

بالکل نیا تحفہ

کاجل نور بصر آزمائیے

تیار کردہ

دواخانہ خدمت خلق۔ ربوہ

مردانہ طاقت کیلئے زد جام عشق۔ شباب آور موتی۔ حب نشاط۔ سونے چاندی کی گولیاں۔ قرص نور

کورس ۲۵ روپیہ، کورس ۲۰ روپیہ، کورس ۱۰ روپیہ، کورس ۲۵ روپیہ، کورس ۵ روپیہ

ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ۔ فون ۳۴ — گول کچہری بازار لائلپور۔ فون ۲۰۵

کارکنان جلسہ سالانہ سے حضور ایدہ اللہ کا اہم خطاب

(بقیہ صفحہ اوّل)

بیدار رہ کر کھانے کی حفاظت کرنی ہوگی۔ لنگر خانوں سے کھانا لیتے وقت بھی، گھروں یا قیام گاہوں تک کھانا لے جاتے وقت بھی، اور پھر مہمانوں کو کھانا کھلاتے وقت بھی اِس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کوئی شرارتی شخص کھانے میں کوئی ایسی چیز نہ ڈال دے جو صحت کے لئے کھانے کو مضر بنا دے جیسے مٹی اور کنکر وغیرہ۔ مٹی اور کنکر تو جانوروں کی غذا ہے۔ مثال کے طور پر سانپ مٹی کھاتا ہے۔ اور بھٹ تیتر کنکر بھی چگ جاتا ہے۔ ہمارے ربّ کریم نے جو چیز ہمارے لئے نہیں بنائی ہم غیر کو یہ موقع نہیں دیں گے کہ وہ ایسی چیز ہمیں کھلائے۔

اِسی طرح ہو سکتا ہے کسی اور نوع کی کوئی شرارت کی جائے لیکن اگر آپ چوکس اور بیدار ہوں گے تو اللہ تعالےٰ فضل کریگا۔ اور کسی کو شرارت کرنے کی جرأت نہیں ہوگی، اور اگر کوئی شرارت کرے گا تو خدا تعالےٰ کے فضل کے نتیجہ میں وہ ناکام رہے گا۔ بہرحال جہاں ہم نے دعا کے ساتھ فضل کو جذب کرنا ہے اور سوائے اپنے خدا کے کسی پر بھروسہ نہیں کرنا وہاں ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم تدبیر کو بھی کمال تک پہنچائیں۔

پھر جو دوست باہر سے تشریف لا رہے ہیں سفر کے دوران وہ بھی چوکس رہیں اور اِس بات کا خیال رکھیں کہ جس گاڑی میں وہ سفر کر رہے ہیں اُس میں ایسے لوگ سوار نہ ہوں جن کے پاس ٹکٹ نہ ہو۔ دُنیا کو جان لینا چاہیئے کہ احمدی بغیر ٹکٹ کے سفر نہیں کرتا اور اگر کوئی شخص بغیر ٹکٹ کے سفر کرتا ہے تو وہ ہرگز احمدی نہیں ہے۔ سفر کے دوران اِس امر کا انتظام ہونا چاہیئے کہ بعض دوست یہ تسلی کرتے رہیں کہ گاڑی میں کوئی مسافر بلا ٹکٹ نہیں ہے تاکہ قبل اِس کے کہ ریلوے کا عملہ آکر بلا ٹکٹ سفر کرنے والے کو پکڑے ایسے شرارتی آدمی کو ریلوے کے مقررہ افسر کے حوالے کر دیا جائے۔

یہ سب احتیاطیں ہیں جو اِس لئے اختیار کرنی چاہئیں کہ ہمارے خدا نے کہا ہے کہ جو استعدادیں مَیں نے تمہیں دی ہیں ان سے کام لے کر تدبیر کرو ورنہ تم ناشکرے بن جاؤ گے۔ لیکن یہ امر فراموش نہ ہونے چاہئے کہ ہم نے ہر ممکن تدبیر کر کے ان تدابیر پر بھروسہ نہیں کرنا بلکہ عاجزانہ راہیں اختیار کر کے اُس کے فضل کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ پس دعاؤں کے ساتھ فضلِ الٰہی کو جذب کریں۔ تدبیر کرنے کے ساتھ ساتھ پوری عاجزی اور انکسار کے ساتھ اپنے رب کے حضور عرض کریں کہ اے ہمارے رب تیرا حکم ہے اِس لئے ہم نے تدبیر کی ہے۔ اِس تدبیر میں جو کمی رہ گئی ہے اسے اپنے فضل سے تُو خود پورا کر دے اور ہمیں ہمارے مقصد میں کامیاب فرما دے۔ جلسہ پر جو دوست آرہے ہیں وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان کی حیثیت سے آرہے ہیں تو ہمیں ان کی خدمت بجالانے کی توفیق دے۔ اُنہیں بھی اور ہمیں بھی ہر شر اور شرارت سے محفوظ رکھ۔ ہمیں ہماری کسی غفلت یا سُستی کی وجہ سے کسی ابتلاء یا امتحان میں سے نہ گزرنا پڑے۔

اِس خطاب کے اختتام پر حضور نے پُرسوز اجتماعی دعا کرائی جس میں جلسہ سالانہ کے جملہ ناظمین، منتظمین اور معاونین شریک ہوئے۔

جلسہ کے کاموں کا نہایت وسیع بنیادوں پر آغاز

دعا سے فارغ ہونے کے بعد کارکنان تو اپنی اپنی جگہ کھڑے رہے اور حضور افسر صاحب جلسہ سالانہ، نائب افسرانِ جلسہ نیز جملہ انتظامی شعبوں کے ناظمین کی معیت میں افسر صاحب جلسہ سالانہ کے دفتر کے اندر تشریف لے گئے اور وہاں کچھ وقت تشریف فرما رہ کر مختلف انتظامی امور کے متعلق ناظمین سے تبادلۂ خیالات فرمایا اور انہیں ان کے مفوضہ فرائض کی ادائیگی سے متعلق زرّیں ہدایات سے نوازا۔

حضور ایدہ اللہ کے تشریف لے جانے کے فوراً بعد جملہ کارکنان اپنی اپنی ڈیوٹیوں پر جا حاضر ہوئے اور اِس طرح ہر شعبہ میں پورے جذبہ و جوش کے ساتھ انتہائی وسیع بنیادوں پر جلسہ کا کام شروع ہو گیا۔

درخواستِ دُعا

میری ممانی صاحبہ محترمہ اہلیہ محترم محمد سعید خان صاحب آف راولپنڈی کا چند ماہ قبل پِتّہ کا اپریشن ہوا تھا لیکن اپریشن کے باوجود تکلیف بدستور قائم ہے بلکہ آجکل تکلیف کچھ زیادہ ہی بڑھ گئی ہے جس کی وجہ سے بہت تشویش ہے۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ) نور الحق محلہ دارالبرکات۔ ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر سپیشل گاڑیوں کا پروگرام

(۱) **سیالکوٹ سپیشل:۔** سیالکوٹ سے ۲۵۔ دسمبر کو صبح ۱۰ بجے روانہ ہو کر شام کو پانچ بجے ربوہ پہنچے گی۔ اور راستہ میں اگوکی۔ سوہووالہ۔ سمبڑیال۔ وزیر آباد، جامکے چٹھہ۔ حافظ آباد۔ سانگلہ ہل۔ برج اور چنیوٹ ٹھہرے گی۔

(۲) **نارووال سپیشل:۔** نارووال سے ۲۵۔ دسمبر کو صبح ۹½ بجے روانہ ہوگی اور شام ۴-۳۵ پر ربوہ پہنچے گی۔ راستہ میں پیجو والی۔ داڈر۔ رعیہ خاص۔ بدوملہی مہتہ سوجا۔ نارنگ۔ شاہدرہ۔ قلعہ ستار شاہ۔ قلعہ شیخوپورہ۔ سانگلہ ہل اور سلارووالہ چنیوٹ ٹھہرے گی۔

(۳) **گجرات سپیشل:۔** گجرات سے صبح ۸-۵۵ پر روانہ ہوگی اور انشاء اللہ پونے چار بجے ربوہ پہنچے گی۔ راستہ میں کھٹالہ۔ وزیر آباد۔ منصور والی۔ جامکے چٹھہ۔ منیر چٹھہ۔ علی پور چٹھہ۔ گاجر گولا۔ حافظ آباد۔ کالے کی۔ سکھیکی۔ مڑھ بلوچاں۔ سانگلہ ہل۔ برج اور چنیوٹ ٹھہرے گی۔

(۴) **جھنگ سپیشل:۔** جھنگ سے ۲۵۔ دسمبر کو صبح سوا نو بجے روانہ ہوگی اور ربوہ ۳۵-۱ پر پہنچے گی۔

(۵) **پنڈی سپیشل:۔** پنڈی سے ۲۴۔ دسمبر کو رات ۸ بجے روانہ ہوگی اور انشاء اللہ ۲۵ کی صبح ۷ بجے ربوہ پہنچے گی۔ اور راستہ میں چک لالہ۔ لوئی بھیر۔ سہالہ۔ منکیالہ۔ کلیام اعوان، مندرہ۔ گھنگریلا۔ گوجر خاں۔ پنڈورا۔ متاکسووال۔ ٹنڈوئی۔ سوہاوہ۔ ترکی۔ بکرالہ۔ ڈومیلی۔ رتیال۔ دینہ۔ کالووال۔ کالا۔ جہلم۔ سرائے عالمگیر۔ چوھا کریالہ۔ بنسی بنگلہ۔ کھاریاں۔ کھاریاں چھاؤنی۔ چک پرانا۔ اور لالہ موسےٰ سے ہوتی ہوئی ربوہ پہنچے گی۔

نوٹ:۔ پنڈی سرگودھا ریل کار ۲۳ سے ۲۵۔ دسمبر تک پنڈی سے ربوہ تک چلے گی۔

(عبدالرشید غنی ناظم استقبال)

اُن گاڑیوں کی تفصیل جن کے ساتھ زائد بوگیاں لگائی جائیں گی

سپیشل گاڑیوں کے علاوہ جلسہ سالانہ کے موقع پر مندرجہ ذیل گاڑیوں کے ساتھ مزید بوگیاں لگائی جائیں گی احباب ان سے استفادہ فرمائیں:۔

گاڑی	جگہ مع وقت روانگی	تعداد زائد بوگیاں
۵۱ اَپ	لائلپور سے لالہ موسےٰ صبح ۷½ بجے	۲
۶۳ اَپ	لائلپور سے کندیاں صبح ۵۰-۹ "	۲
۲۹ اَپ	لاہور سے سرگودھا شام ۳۵-۴ "	۴
۵۳ اَپ	لاہور سے کندیاں رات ۳۵-۷ "	۲
۵۲ ڈاؤن	لالہ موسےٰ سے لائلپور صبح ۱۰-۱۱ "	۲
۶۴ "	کندیاں سے لائلپور صبح ۵-۷ "	۲
۳۰ "	سرگودھا سے لاہور صبح ۲۵-۶ "	۴
۵۴ "	ماڑی انڈس سے لاہور شام ۲۵-۶ "	۲

نوٹ:۔ (۱) ریلوے ہیڈ کوارٹرز نے متعلقہ تمام سٹیشن ماسٹرز کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ مسافروں کو براہِ راست ربوہ کے ٹکٹ جاری کریں اس لئے احباب ربوہ کے ٹکٹ ہی خرید لیں۔ اگر اس میں کسی قسم کی دِقت پیش آئے تو ناظم استقبال جلسہ سالانہ کو مطلع کریں۔

(۲) دورانِ سفر ریلوے حکام سے تعاون فرماویں۔

(۳) دورانِ سفر اِس بات کا جائزہ ضرور لیتے رہیں کہ کوئی مسافر بغیر ٹکٹ نہ ہو۔

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء)